

Urdu - FSC Part 2 Urdu Chapter 3 Online Short Questions Test

Q1. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ Q1. خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تیز دبی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔" حوالہ متن لکھیں

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q2. نواب محسن الملک کے سبق کی تشریح کریں

Ans 1: تشریح : یہ سرسید تحریک یا خود سرسید کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں اپنے مشن کی تکمیل کے لیے نہایت مخلص اور اپنے اپنے شعبے میں بے حد ماہر اور مستند لوگ میسر آئے۔ ان میں بعض لوگ تو ایسے تھے، جو نہایت مخلص سماجی و اخلاقی مصلح ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے بلند پایہ ادیب بھی تھے، جن میں مولانا الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد، اور مولانا محمد حسین آزاد کی خدمات سنہری حروف میں لکھ جانے کے قابل ہیں

Ans 2: سرسید کے رفقا میں بعض لوگ ایسے بھی شامل تھے، جنہوں نے کاغذ قلم سے ناطہ تو ضرور برقرار رکھا لیکن ادب کو نہ تو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا اور نہ اس شعبے میں کوئی نمایاں کارنامہ انجام دیا

Q3. سبق نواب محسن الملک کا تعارف و پس منظر بیان کریں

Ans 1: بابائے اردو مولوی عبدالحق 1870 میں ہاپور ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہونی 1895 میں حیدرآباد دکن کے ایک سکول میں ملازمت اختیار کر لی۔ بعد ازاں صدر مہتم تعلیمات ہوکرا اورنگ آباد آباد منتقل ہو گئے۔ بعد میں یہ ملازمت ترک کر کے اورنگ آباد کالج کے پرنسپل ہو گئے۔ مولوی عبدالحق نے اردو کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں بے پناہ خدمات انجام دیں۔ حیدرآباد میں جامعہ عثمانیہ کے قیام میں ان کی کاوشوں کا بھی خاصا دخل ہے جس میں ایک وسیع دارالترجمہ قائم ہوا۔ مولوی عبدالحق ایک بہترین منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجے کے محقق، مورخ اور ماہر لسانیات اور صاحب طرز انشا پرداز بھی تھے

Q4. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ Q4. خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تیز دبی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔" سیاق و سباق تحریر کریں

Ans 1: سیاق و سباق: محسن الملک پارس تھے جو بھی ان سے چھو گیا، کندن ہو گیا۔ حیدرآباد دکن میں ان کی سیاست دانی، تدبیر اور انتظامی صلاحیت کے جوہر سامنے آئے۔ انہوں نے حیدرآباد کا نظم و نسق نہایت خوبی سے چلایا جب تک رہے نہایت دل عزیز رہے۔ انہیں ابتدا ہی سے مذہب سے لگاؤ تھا۔ اعلیٰ درجے کے مقرر تھے۔ بڑے بڑے جلسوں میں فصاحت اور خوش بیانی کے جوہر دکھاتے، شگفتہ مزاج بھی تھے

Ans 2: محسن الملک مطالعے کے شوقین تھے۔ اخبارات اور عربی، فارسی، اور اردو کی کتب کا مطالعہ کرتے انگریزی کی عمدہ کتابوں کا ترجمہ کروا کر پڑھتے

Q5. سبق اور سیاق کے حوالے سے تحریر کریں

Ans 1: سیاق و سباق: نواب محسن الملک کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیاں عطا کی تھیں، وجاہت، زبانت، خوش بیانی اور فیاضی ان کی مثال ایک پارس پتھر کی سی تھی۔ مخالفین بھی ان کے حسن سلوک کے ہمیشہ معترف رہے۔ حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبیر، انتظامی قابلیت اور معاملہ فہمی کی شہرت تھی۔ اس پیرا گرام کے سیاق و سباق میں نواب محسن الملک کی خوش بیانی، اور زبانت و لیاق کی بات کی گئی ہے ساتھ ہمینی جانے اور بدرالدین طیب جی کو سر سید کا ہمنوا اور ہم خیال بنادینے کے ہنر کا تعریف آمیز ذکر ہے

Q6. مشکل الفاظ کے معنی لکھیں

Ans 1: نظم و نسق: انتظام، بندوبست، حکومتی معاملات کی باقاعدگی۔ مرتب کرنا: ترتیب دینا۔ سوانح نویسی: زندگی کے حالات لکھنے والا۔ خوشامدی: جھوٹی تعریف کرنے والا، کاسہ لیس، جاپلوس۔ اقتدار: حاکم، اہل حکومت۔ منصف، عہدہ مرتبہ۔ کھرام مچنا: شور و غوغا ہونا، آہ زاری کرنا۔ قلم فرسائی کرنا: لکھنا۔ تحریر کی زحمت اٹھانا۔ نیچری قانون قدرت کو ماننے والا لیکن خدا کا انکاری۔ حلقہ: دائرہ، مجلس، محفل، منگلی۔ تان ٹوٹنا: اختتام ہونا نمایاں ہونا۔

Q7. مشکل لفظ کا معنی لکھیں۔

Ans 1: وجاہت: خوبصورتی دہدہ، شان و شوکت۔ خوش بیانی: خوش گفتاری۔ فیاضی: سخاوت، فیض پہنچانا۔ انکل: اندازہ، قیاس، تخمینہ۔ مسمی: موسوم کیا گیا، جس کا یہ نام ہے۔ مطلق: قطعاً بالکل۔ عطائے خطاب کے وقت: خطاب عطا کرتے ہوئے، حکومت یا ریاست کی جانب سے اعزازی لقب عطا کرتے وقت۔ موزوں: مناسب، متناسب، برمحل۔ پارس: ایسا پتھر جس کے متعلق مشہور ہے کہ جو چیز اسے چھو جائے اسے وہ سونا بنادیتا ہے۔ خاصیت: خصوصیت، تاثیر۔ کنن: خالص سونا بار، بوجھ احسان، ذمہ داری۔ معاوضہ نہ کر لیتے: اس کا بدلہ نہ دے لیتے، احسان نہ چکالیتے۔ زیر بار منت: زیر احسان، ممنون۔ سیاسی مصلحت: سیاسی حکمت عملی، حائل۔ جارح، رکاوٹ ڈالنے والا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال پھینکنا: کسی چیز کو فالتویا نقصان دہ خیال کرتے ہوئے الگ کر دینا۔

Q8. "سبق کا حوالہ متن تحریر کریں۔ سیاق و سباق کے حوالے سے۔" ان کی ایک ہی تصنیف ہے..... ترجمانی صاف نظر آتی ہے۔

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان: نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q9. قنباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔ تشریح لکھیں۔

Ans 1: تشریح: محسن الملک گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے لیکن ایک بڑی خوبی جو ان کی شہرت کا سبب بنی وہ ان کی انتظامی صلاحیت تھی۔ جن لوگوں سے دوسرے کام نہ لے سکتے، محسن الملک اپنی جادو بیانی سے ان سے باسانی خوش دلی سے کام لینے میں کامیاب رہتے۔ دوسرے سے کام لینے کی یہ خوبی ان کی خوش سلطنتگی کی وجہ سے تھی۔ وہ ماتحتوں اور اہم کار ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور یہ حوصلہ افزائی اس شفقت آمیز لب و لہجے میں کرتے کہ کام کرنے والا تو کرتا ہی مگر ساتھ ہی ان کا گرویدہ بوجاتا اور اسے ان کے ماتحت کام کرنے میں لطف آتا اور خوشی محسوس ہوتی۔

Q10. سبق نواب محسن الملک کا مرکزی خیال لکھیں۔

Ans 1: مرکزی خیال: سر سید کے قریبی رفیق نواب محسن الملک سیاست حکومت تعلیمات اور معاشرتی اصلاح کے حوالے سے مسلمانوں کے بہت بڑے خیر خواہ تھے۔ مسلم لیگ، علی گڑھ یونیورسٹی اور اردو زبان کی ترویج ترقی کے لیے ان کی کاوشیں سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں۔